طِطُس کے نام پولُس رسُول کا خط

۱ پولُس جو خُدا کا خادم اور یسوع مسیح کا رسول ہے یہ لکھ رہا ہے مُجھے خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کے ایمان کی مدد کے لئے بھیجا گیا ہے۔ مجھے ان لوگوں کی سچائی کو جاننے میں مدد کے لئے بھیجا گیا ہے جو بتاتی ہے کہ کس طرح خُدا کی خدمت کی جائے۔ **۲** ایمان اور علم ہماری ہمیشہ کی زندگی کی امید سے آتا ہے جس کا خُدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے خُدا جھوٹ نہیں کہتا۔ **۳** وقت شروع ہونے سے پہلے خُدا نے دنیا سے اس زندگی کے متعلق معلوم کرے گا اور صحیح وقت میں اس نے دنیا کو اپنے پیغام کے ذریعہ کہا ہے اور اس نے یہ کام مجھے سونپا ہے اس لئے میں یہ کام کر رہا ہوں کیوں کہ خُدا جو ہم کو نجات دیتا ہے مجھے حکم دیا ہے۔

۴ یہ خط طِطُس کے نام لکھ رہا ہُوں۔ تُم میرے حقیقی بیٹے کی طرح ہو کیوں کہ ہمارا وہی ایمان ہے۔

خُدا باپ اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کا فضل اور سلامتی تُم پر ہوتی رہے۔

کریتے میں طِطُس کا کام

۵ میں نے کریتے میں تجھے اس لئے چھوڑا تھا کہ ادھوری باتوں کو پورا کرے اور ہر شہر میں ایسے بزرگوں کو مقرر کرے جیسا کہ میں نے تمہیں ہدایت کی ہے۔ **۶** بزرگ کو چاہیئے کہ کوئی غلطی نہ کی ہو اور ایک ہی بیوی رکھتا ہو اس کے بچے اس کے فرماں بردار ہوں اور نافرمانی اور جنگلی زندگی کے قصوروار نہیں ہونا چاہیئے۔ **۷** بزرگ کو خُدا کے کام کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہونا چاہیئے تا کہ اسکی زندگی علامت ہونا چاہیئے۔ اس کو نہ تو خود غرض ہونا چاہیئے اور نہ جلد ہی غصّہ میں آنے والا ہونا چاہیئے وہ نشہ کرنے والا نہ ہونا چاہیئے۔ وہ لڑائی جھگڑے کرنے والا نہ ہو وہ جلد دولتمند بننے کے خیالات رکھنے والا نہ ہو۔ **۸** بزرگ کو چاہیئے کہ مہمان نواز رہے وہ نیک اور اچھے کام کرنے والا ہو اور سیدھے راستے پر زندگی گذارنے والا ہو مقدس ہو اور اپنے آپ پر قابو رکھنے والا ہو۔ **۹** بزرگ کو وفاداری سے سچائی پر عمل کرنا چاہیئے جیسا کہ ہم دوسرے لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں تب وہ اس قابل رہے کہ لوگوں کو سچی تعلیمات سے مدد کرے اور جو لوگ سچی تعلیم کے خلاف ہیں انہیں سیدھا راستہ بتا کر صحیح تعلیمات انہیں بتانے کی صلاحیت ہونی چاہیئے۔ **۱۰** بہت سے لوگ اطاعت سے انکار کرنے والے اور بے ہودہ قسم کی باتیں کرنے والے اور لوگوں کو غلط راستے پر ڈالنے والے ہیں میں خصوصیت سے ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو یہودیہ میں ختنہ کر لئے ہیں۔ **۱۱** بزرگ کو یہ بتانا چاہیئے کہ وہ لوگ غلطی پر ہیں۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشائستہ تعلیمات سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔ **۱۲** ان ہی میں سے ایک شخص نے کہا جو خاص ان کا نبی تھا کہ کریتے کے رہنے والے "ہمیشہ دھوکہ باز ہوتے ہیں وہ بُرے جانور ہیں کاہل جو کُچھ نہیں کرتے لیکن کھاتے ہیں۔" **۱۳** اس نبی کے الفاظ سچّے ہیں اس لئے تُم اُن لوگوں سے کہو کہ وہ غلطی پر ہیں۔ تُمہیں اُن کے ساتھ سخت رہنا چاہیئے جبھی وہ اپنے ایمان میں مضبوط ہوں گے۔ **۱۴** اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور ان آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں جو حق سے گمراہ ہوتے ہیں۔ **۱۵** پاک لوگوں کے لئے سب کچھ پاک ہے لیکن گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے کچھ بھی پاک نہیں بلکہ ان کا ذہن اور ضمیر دونوں گناہ آلودہ ہیں۔ **۱۶** ایسے لوگ خُدا کو جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ان کے بُرے کام یہ بتاتے ہیں کہ وہ خُدا کو نہیں جانتے مکروہ اور نافرمان ہیں۔ اور وہ کسی اچھے کام کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

سچّی تعلیمات پر عمل

۲ لیکن تو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ **۲** یعنی یہ کہ بوڑھے مرد پرہیزگار سنجیدہ اور متقّی ہوں اور وہ صحیح تعلیمات اور اُنکا ایمان محبت اور صبر سے پُر ہوں۔

۳ اسی طرح بوڑھی عورتوں کو بھی مشورہ دو کہ وہ اپنے طرز عمل میں مقدس رہے دوسروں کی برائی کہنے سے باز رہیں۔ اور بہت زیادہ مئے پینے کی عادت نہ ڈالیں انہیں بتائیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط وہ دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کریں۔ **۴** اس طرح وہ جوان عورتوں کو تعلیم دیں کہ وہ اپنے شوہروں سے اور بچّوں سے محبّت کریں۔ **۵** ان جوان عورتوں کو یہ تعلیم دیں کہ وہ اپنے آپ پر قابو رکھیں اور پاک رہیں۔ اور وہ گھر کی دیکھ بھال کرنے میں مہربان ہو اور اپنے شوہروں کی اطاعت کریں تب کوئی بھی شخص خُدا کی دی ہوئی تعلیمات پر تنقید نہ کر سکے گا۔

۶ اسی طرح جوان مردوں سے بھی کہو کہ وہ عقلمند بنیں۔ **۷** تُو سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا۔ تیری تعلیم میں دیانتداری اور سنجیدگی دکھا۔ **۸** اور جب کچھ کہو تو سچ کہو تا کہ تُم پر تنقید نہ کی جائے اس طرح کوئی آدمی جو تمہارا مخالف ہے وہ شرمندگی محسوس کرے گا کیوں

کہ ہمارے خلاف کہنے کے لئے کوئی بُری بات اس کے پاس نہ ہو گی۔

۹ اور یہ باتیں تُم غلاموں سے کہو کہ انہیں چاہئے کہ وہ اپنے آقاؤں کی ہر چیز میں فرماں برداری کریں اور اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش کریں اپنے آقاؤں سے بحث نہ کریں۔ ۱۰ اپنے آقاؤں کے گھر میں چوری نہ کریں بلکہ اپنے آقاؤں کو یقین دلائیں کہ ان پر بھروسہ کیا جائے غلاموں کو یہ چیزیں سکھانا چاہئے کہ خُدا کی تعلیم کے مطابق صحیح چیزیں کو کرے جو ہماری نجات دہندہ ہے تا کہ اس کی تعلیمات دوسروں کے لئے پر کشش ہوں۔

۱۱ کیوں کہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے اور اس فضل کے ذریعہ ہی سب لوگ نجات پائیں گے۔ ۱۲ وہ فضل ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم خُدا کی مرضی کے خلاف بسر نہ کریں اور گناہ کے کام نہ کریں جو دُنیا کرانا چاہتی ہے اور وہ فضل ہمیں زمین پر عقلمندی اور راستبازی سے رہنا سکھاتا ہے اور خُدا کی خدمت میں رہنا بھی۔ ۱۳ ہم کو اس طرح رہنا ہو گا جس طرح ہم ان دنوں ہمارے عظیم خُدا یسوع مسیح نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں وہ ہماری مبارک امید ہے اور وہ جلال کے ساتھ آئے گا۔ ۱۴ اس نے اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر ڈالا تا کہ وہ ہمیں سب طرح کے بُرائیوں سے بچائے رکھّے۔ اور اس نے اپنے چنے ہوئے لوگوں کے شکل میں ہمیں پاک رکھّا اور لوگوں کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ اچھی چیزیں کرنے کی خواہش رکھیں۔

۱۵ ان باتوں کو پورے اختیار کے ساتھ سِکھا ڈالو، پس تُم اُس اختیار کو استعمال کرو تا کہ لوگوں کو مضبوط کر سکو اور اُن سے کہو کہ وہ کیا کریں۔ اس بات کی کسی بھی شخص کو اجازت نہ دو کہ وہ تُمہیں اہم نہ سمجھے۔

زندگی کے صحیح راستے

۳ لوگوں کو یہ یاد دلاتے رہو کہ وہ حاکموں کے حوالے اور حکومت کے قائدین کے تابع رہیں اور ہمیشہ نیک کام کے لئے تیار رہیں۔ ۲ کسی کے خلاف بد گوئی نہ کریں دوسروں کے ساتھ سلامتی سے رہیں۔ مزاج کو قابو میں رکھیں اور ایمان دار سے کہو کہ سب لوگوں کے ساتھ نرم مزاجی کے ساتھ پیش آئیں۔

۳ اس سے پہلے ہم بھی بے وقوف اور نافرمان تھے۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے۔ اور بد خواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ ۴ مگر خُدا جو ہماری نجات دہندہ ہے اس کی مہربانی اور محبت ہمارے لئے ظاہر ہوئی۔ ۵ اس نے ہم کو نجات دی ہمارے راستبازی کے کاموں کی وجہ سے جو ہم نے کئے تھے اس وجہ سے نہیں بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلے سے ہمیں بچا یا۔ ۶ خُدا نے یسوع مسیح کے ذریعہ جو ہماری نجات دہندہ ہے روح القدس کو ہم پر افراط سے نازل کیا۔ ۷ اب خُدا نے ہمیں اپنے فضل سے بے قصور ٹھہرایا تا کہ جس کی ہم اُمید کر رہے تھے اس ابدی زندگی کے وارث کو پا سکیں۔ ۸ یہ تعلیمات سچّے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ لوگ ان چیزوں کو سمجھ کر ایمان لائیں تا کہ جو لوگ خُدا پر یقین رکھتے ہیں وہ اچھّے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلے آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں۔

۹ بے وقوفوں کی حجّتوں سے دور رہو بے کار نسب ناموں، جھگڑے اور ان لڑائیوں سے جو موسیٰ کی شریعت کی بابت ہوں پرہیز کرو۔ وہ چیزیں کسی کو کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔ ۱۰ اگر کوئی شخص بے سبب بحث کرتا ہے تو تُم اس کو خبر دار کرو اگر پھر بھی وہ بحث بے سبب جاری رکھے دوبارہ خبر دار کرو اگر وہ بے سبب بحث جاری رکھے تو اس کے ساتھ رہنا ترک کردو۔

۱۱ تُم جانتے ہو بُرائی اور گناہ کرنے والا شخص برگشتہ دماغ ہوتا ہے اور گناہ کرتا ہے وہ اپنی مذمّت کرنے کے لئے خود ذمّہ دار ہے

یاد رکھنے کی کُچھ باتیں

۱۲ میں تمہارے پاس ارتماس یا تخِکُس کو بھیجوں تو میرے پاس نیکپُلِس آنے کی کوشش کرنا کیوں کہ میں نے اس جاڑا میں وہیں ٹھہرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۱۳ عالم شرع زیناس اور اپُلوس جب سفر کے لئے نکلیں تو تُم سے جتنا ہو سکے ان کی مدد کرو اور ان کو ان کی ضرورت کی چیزیں مہیا کرو۔ ۱۴ ہمارے لوگوں کو سیکھنا چاہئے کہ ان کے مقصد کو اپنائیں اچھّے کام کرنے کے لئے دوسروں کی ضرورتوں کو جلدی پورا کریں تا کہ ان کی زندگیاں بے پھل نہ رہیں۔

۱۵ یہاں سب لوگ جو میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں اور انہیں بھی ہمارا سلام کہو جو ایمان سے ہمیں محبت کرتے ہیں۔

تُم سب پر خُدا کا فضل ہوتا رہے۔ آمین!